

صفر المظفر کی اہمیت اور مشترک اعمال

<"xml encoding="UTF-8?>



صفر المظفر کی اہمیت اور ماہ صَفَر کے اعمال مشترک
صفر اسلامی سال کا دوسرا مہینہ ہے۔

صفر کے معنی خالی ہونے کے ہیں۔ اس نام کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ یہ مہینہ محرم کے مہینے کے بعد ہے اور زمان جاہلیت میں کیونکہ لوگ محرم میں جنگ نہیں کرتے تھے کیونکہ یہ مہینہ جنگ کے لئے حرام تھا، اس لئے صفر کے شروع ہوتے ہی لوگ جنگ کی طرف رجوع کرتے تھے اور گھر خالی ہو جاتے تھے اس لئے اس مہینے کو صفر کا نام دیا گیا ہے۔

اہمیت

ماہ محرم کے بعد، یہ مہینہ بھی اہل تشیع کے نزدیک غم و حزن کا مہینہ ہے، حضرت پیغمبر اکرم (ص) کی رحلت، امام حسن مجتبی (ع)، امام رضا (ع) کی شہادت اور اربعین حسینی اسی مہینے میں ہیں۔ مشہور ہے کہ صفر کا مہینہ بالخصوص اس مہینے کا آخری بده نحس ہے، لیکن اس کے بارے میں کوئی خاص روایت موجود نہیں ہے۔ [1] کچھ منابع کے مطابق حضرت پیغمبر اکرم (ص) نے ماہ صفر کے بارے میں یوں فرمایا ہے: جو شخص بھی اس مہینے کے ختم ہونے کی خبر مجھے سنائے گا، میں اس کو بپشت کی بشارت دوں گا۔ اس روایت کی کوئی صحیح سند موجود نہیں لیکن عام طور پر اس روایت کے راوی کو ابوذر غفاری سے نسبت دی گئی ہے۔

ماہ صَفَر کے اعمال مشترک
اس دعا کا پڑھنا:

یا شَدِيدَ الْقُوَى وَيَا شَدِيدَ الْمُحَالِ یا عَزِيزٌ یا عَزِيزٌ ذَلَّت بِعَظَمَتِكَ جَمِيعُ خَلْقِكَ فَأَكْفِنِي شَرَّ خَلْقِكَ یا مُحْسِنٌ
یا مُجْمِلٌ یا مُنْعِمٌ یا مُفْضِلٌ یا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَا مِنَ الْعَمَّ

وَكَذِلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ.

تیسراں دن

دو رکعت نماز ادا کی جائے؛ پہلے رکعت میں سورت "الحمد" اور سورت "فتح"، اور دوسری رکعت میں سورت "الحمد" اور سورت "اخلاص". نماز پڑھنے کے بعد سو بار "صلوات" اور پھر سو مرتبہ کہے: "اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَعْنَ الْأَبِي سُفْيَانَ"، اور سو مرتبہ استغفار.

بیسویں دن (چہلم)

زیارت مخصوص اربعین کا پڑھنا

زیارت اربعین کی سفارش

اربعین حسینی 20 صفر کو منایا جاتا ہے۔ شیخ طوسی کتاب تہذیب الاحکام اور مصباح المتهجد میں امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ(ع) نے فرمایا: مؤمن کی پانچ نشانیاں ہیں: روزانہ 51 رکعت نماز (یعنی 17 رکعت واجب اور 34 رکعت نوافل) بجا لانا؛

زیارت اربعین؛

انگشتی داہنے ہاتھ میں پہننا؛

سجدہ میں پیشانی خاک پر رکھنا؛

نماز میں بسم اللہ اونچی آواز سے پڑھنا۔

(طوسی، تہذیب الاحکام، ج 6، ص 52)

کیفیت

زیارت اربعین دو طریقوں سے نقل ہوئی ہے:

پہلا طریقہ

شیخ طوسی نے اپنی دو کتابوں تہذیب الاحکام[2] اور مصباح المتهجد[3] میں صفوان جمال سے روایت نقل کی ہے؛

صفوان جمال کہتے ہیں: میرے مولا امام صادق علیہ السلام نے زیارت اربعین کے بارے میں مجھ سے فرمایا: "جب دن کا قابل توجہ حصہ چڑھ جائے تو یہ زیارت پڑھو۔

زیارت اربعین

السَّلَامُ عَلَى وَلَى اللَّهِ وَحَبِيبِهِ السَّلَامُ عَلَى خَلِيلِ اللَّهِ وَنَجِيَّبِهِ السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَى أَسِيرِ الْكَرْبَابَةِ وَقَتِيلِ الْعَبَرَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهُدُ أَنَّهُ وَلِيَكَ وَأَبْنُ وَلِيَكَ وَصَفِيَّكَ وَأَبْنُ صَفِيَّكَ الْفَائِرِ بِكَرَامَتِكَ أَكْرَمْتُهُ بِالشَّهَادَةِ وَحَبَّوْتُهُ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَيْتُهُ بِطِبِّ الْوِلَادَةِ وَجَعَلْتُهُ سَيِّداً مِنَ السَّادَةِ وَقَائِداً مِنَ الْقَادِهِ وَذَائِداً مِنَ الدَّادَهِ وَأَعْطَيْتُهُ مَوَارِيثَ الْأَنْبِياءِ وَجَعَلْتُهُ حَجَّةً عَلَى حَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ فَأَعْذَرَ فِي الدُّعَاءِ وَمَنَحَ النُّصْحَ وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ لِيُسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَبِرَةِ الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَارَزَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهُ بِالْأَذَلِ الْأَذَلِ وَشَرَى آخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْأَوْكَسِ وَتَعَطَّرَسِ وَتَرَدَّى فِي هَوَاهُ وَأَسْخَطَكَ وَأَسْخَطَنِیَّکَ، وَأَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ أَهْلَ الشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْأَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّازِ [لِلنَّارِ] فَجَاهَهُمْ فِيكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتَّى سُفِّكَ فِي طَاعَتِكَ دَمُهُ وَاسْتَبِيَحَ حَرِيمُهُ اللَّهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْنَا وَبِيَلَا وَعَذَّبْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا السَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْأُوْصِيَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِينُ اللَّهِ وَابْنُ أَمِينِهِ عِشْتَ سَعِيدًا وَمَضَيْتَ حَمِيدًا وَمُتَّ فَقِيْدًا مَظْلُومًا شَهِيدًا وَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ مُنْجِزٌ مَا وَعَدَكَ وَمُهْلِكٌ مَنْ حَذَّلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَّلَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِهِ حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَّلَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أَمَّةً سَمَعَتْ بِذَلِكَ فَرَضَيْتَ بِهِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهُدُكَ أَنِّي وَلِي لِمَنْ وَالَّهُ وَعَدُوا لِمَنْ عَادَاهُ بِأَيِّ أَثْنَ وَأَمْيَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْأَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ [الطَّاهِرَةِ] لَمْ تُنْجِسْكِ الْجَاهِلِيَّةَ بِأَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكِ الْمُذَلَّهَمَاتِ مِنْ ثِيَارِهَا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَأَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمامُ الْبَرُ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الرَّزِّكِ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَأَعْلَامُ الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِإِيمَانِكُمْ مُوقِنٌ بِشَرَائِعِ دِينِي وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَأَمْرِي لِأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يَأْذَنَ اللَّهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوكُمْ صَلَواتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَزْوَاجِكُمْ وَأَجْسَادِكُمْ [أَجْسَامِكُمْ] وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ آمِينَ رَبُّ الْعَالَمِينَ.

پس دو رکعت نماز بجا لاؤ اور جو چاہتے ہو اللہ سے مانگو اور واپس چلے آؤ۔

صرف المضفر کے واقعات

اسیران کربلا و شہداء کے سروں کو شام میں داخل کیا گیا۔ (1 محرم سنہ 61 ہجری)

شهادت امام حسن مجتبی علیہ السلام (ایک روایت کے مطابق) (7 صفر سنہ 50 ہجری)

ولادت امام موسی کاظم علیہ السلام (7 صفر سنہ 128 ہجری)

وفات آیت اللہ سید شہاب الدین مرعشی نجفی (7 صفر سنہ 1411 ہجری)

چہلم امام حسین علیہ السلام (20 محرم سنہ 61 ہجری)

وفات پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (28 صفر سنہ 11 ہجری)

شهادت امام حسن مجتبی علیہ السلام (28 صفر سنہ 50 ہجری)

شهادت امام علی رضا علیہ السلام (آخر صفر سنہ 203 ہجری)

ماخذ

مسعودی، علی بن الحسین، مروج الذهب و معادن الجوهر، تحقيق، داغر، اسعد، قم، دار الهجرة، چاپ دوم،

.۱۴۰۹

حوالہ جات

عرفان و حکمت ویب سائٹ